نِعمَةُ الذَّكَاءِ الِاصْطِنَاعِيّ

الْخُطْبَةُ الأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ، ﴿عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ﴾. وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾.

عزیزانِ مَن، اَصحابِ اِیمان! اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر عظیم نعمتوں میں سے ایک نعمت، اور اپنی مخلوق پر بڑے احسانات میں سے ایک احسان یہ ہے کہ اُس نے اُنہیں ایسی عقلوں سے نوازا ہے جو سوچنے اور ایجادات کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، ایسے دماغ عطا فرمائے ہیں جو تخلیق و اِختراع کا ہُنَر جانتے ہیں، تاکہ وہ اُنہیں ایسے کاموں میں استعمال کریں جو اُنکی دنیا و آخرت میں فائدہ مند ہوں، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾، "اور اللہ نے تم کو تمھاری ماؤں کے پیٹ سے اِس حالت میں نکالا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے، اور تمھارے لیے کان، آنکھیں اور دل پیدا کیے، تاکہ تم شکر ادا کرو".

میرے بھائیو! کُرہِ اَرض پر کوئی بھی ایسی ایجاد جس نے دنیا کو اپنی اِفادیت سے روشن کیا ہو، یا کوئی بھی ایسی دریافت جس نے انسانیت کو فائدہ پہنچایا ہو، اُسکے پیچھے ضرور ایک تیز انسانی دماغ کی کارکردگی ہوتی ہے، ایک روشن فکر و سوچ کار فرما ہوتی ہے، چنانچہ اِسی روشن انسانی عقل،

اور گہری سوچ کے نتیجے میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس یعنی مصنوعی ذہانت مَعرضِ وُجود میں آئی، جو کہ اِنسانی اَفکار کی کَرِشمہ سازیوں کی شاہکار ہے، عَقلِ بَشر کی اُن تَوانائیوں کے اِظہار کی مُجسَّم تصویر ہے جنہیں اللہ رب العزت نے ہمارے اندر ودیعت فرما رکھا ہے، تاکہ ہم اُنکی مدد سے رب تعالیٰ کی اُن عطاؤں اور نعمتوں کی دریافت کریں جو اُس نے ہمارے لیے زمین میں مُسخَّر فرما رکھی ہیں، اور تاکہ ہم غور و فکر کی صلاحیتوں کو نیکی و بھلائی کے کاموں میں بروئے کار لائیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ﴾۔ "اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس سب کو اس نے اپنی طرف سے تمھارے کام میں لگا رکھا ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے کام لیں"۔

اے عِبَادِ رحمان! مصنوعی ذہانت ایک نفع بخش وسیلہ اور آلہ ہے، جس نے لوگوں کی زندگیاں آسان کر دِیں، اُنکی محنت و وقت دونوں کی بچت کی، تعلیم و تعلُّم کو سَہل بنایا، تحقیق و معرفت، بحث و تمحیص کا دائرہ وسیع کر دیا، عِلمی تَخلیقات و اِیجادات کی رفتار کو تیز کر دیا، پیچیدہ و مشکل اَبحاث و اُمور کے بہترین اور آسان حل پیش کیے، خِدمات کے معیار کو بلند کیا، نِت نئ ایجادات کرنے میں معاونت فراہم کی، ترقی و خوشحالی کے دروازے کھولے، اور ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم بہتر طریقے سے اللہ کی زمین کو معمور و آباد کر سکیں، اور اللہ تعالیٰ نے جو ہماری ذمہ داری لگائی ہے اُسے اَحسن طریقے سے نِبھا سکیں، اللہ تعالیٰ کے اس قول پر عمل پیرا

ہوتے ہوئے:﴿وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ﴾، "اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا، اور تم میں سے کچھ لوگوں کو دوسروں سے درجات میں بلندی عطا کی، تاکہ اس نے تمہیں جو نعمتیں دی ہیں ان میں تمہیں آزمائے".

یعنی اُس نے جو ہم پر فضل واحسان فرمایا ہے، اس میں ہمارا امتحان لے، اور دیکھے کہ ہم کیسے اُسکی عطاؤں پر شکر بجالاتے ہیں، اور کیسے اُسکی نعمتوں کی قدر دانی کرتے ہیں.

اب سوال یہ ہے کہ ہم مصنوعی ذہانت سے کیسے استفادہ کریں؟

تو میرے بھائیو! اگر آپ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا بہترین استعمال اور اس سے بھرپور فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں تو اُسے خود بھی سیکھیں اور اَپنے بچوں کو بھی سِکھائیں، اُس میں آنے والی جِدّت اور نئی تبدیلیوں سے واقفیت رکھیے، اُسکی تیز رفتاری کے بقدر شانہ بشانہ اُسکے ساتھ چلنے کا اہتمام کریں، کیونکہ یہ علمِ نافع ہے جس میں اِضافے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾، "اور یہ دعا کرتے رہا کرو کہ: میرے پروردگار! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما".

اسی طرح مصنوعی ذہانت کے فوائد سے آگاہی رکھیے؛ تاکہ آپ اُنہیں سیکھ سکیں، اور اُسکے نقصانات کے بارے میں بھی شناسائی رکھیے؛ تاکہ آپ اُن سے بچ سکیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم کا فرمان ہے: «احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ»، جس چیز سے تمہیں حقیقی نفع پہنچے اُسے سیکھنے کی کوشش کرو. علاوہ اَزیں مصنوعی ذہانت کے استعمال کو اِنسانی اُصولوں، نیز دینی و قومی اَقدار کے خُطوط پر اُستُوار کریں، کیونکہ اِحسان کی قدر و قیمت اُسکے بہترین استعمال سے بڑھتی ہے، اور نعمت پر شکر بجالانا اُس میں اِضافے کا باعث بنتا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾، "اور وہ وقت بھی یاد کرو جب تمھارے پروردگار نے اعلان فرمادیا تھا کہ اگر تم نے واقعی شکر ادا کیا تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا".

میرے بھائیو! آرٹیفیشل انٹیلیجنس کو اپنے کاموں کے بحُسنِ خوبی اَنجام دینے کا مُحرّکِ بنائیں، نہ کہ اُسکے ذریعہ سُستی و کاہلی کا شکار بنیں، اُسے اپنے اَہداف و ڈیوٹی کی تکمیل میں مُمِدّ و مُعاوِن بنائیں، نہ کہ اُسے اپنے متبادل کے طور پر استعمال کریں، اور اُسکی فراہم کردہ تحقیقات میں خود سے اَصل مصادر کی طرف رجوع کرکے اُنکی تصدیق کریں، کیونکہ علم میں تحقیق و تصدیق نصف علم ہے، جو بجُز ایک اَمانت ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ﴾، "یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حق داروں تک پہنچاؤ". علاوہ بَریں آرٹیفیشل انٹیلیجنس کو تعمیری و تخلیقی کاموں کا وسیلہ بنائیں، نہ کہ کسی فساد و نقصان کا، اِسے شعور و ترقی کا زینہ بنائیں، نہ کہ غفلت اور بربادیِ وقت کا دروازہ بنائیں.

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾. أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أَمَّا بَعْدُ:

عزیزانِ محترم، اَصحابِ ایمان! متحدہ عرب امارات میں اللہ رب العزت نے ہم پر ایسی بصیرت مند قیادت کی صورت اِحسانِ عظیم فرمایا ہے، جو روشن مستقبل کی نظر رکھنے والی اور دُور رَس بصیرت کی حامل ہے، جس نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس کو ہمارے لیے ایسی نعمت بنادیا، جو اَقدار کو مضبوط کرتی ہے، اور انسانیت کو نفع پہنچاتی ہے، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ اِسکے ذریعے تعلیم و تعلُّم کے میدان میں بھرپور معرفت حاصل کی جارہی ہے، صحّت کے شعبے میں اِنتہائی باریک بینی سے اَمراض کی تشخیص اور مریضوں کی اَعلیٰ درجے کی دیکھ بھال کی جارہی ہے، اقتصادیات کے شعبے میں کام کے بہترین مواقع اور خود کار تیز ترین نظام متعارَف کروائے گئے ہیں، زراعت کے شعبے میں لاگت کم جبکہ پیداوار زیادہ ہوئی ہے، سرکاری اِداروں میں خِدمات کا دائرہ وسیع تَر اور کام کی رفتار تیز تَر ہوئی ہے، جبکہ ماحولیات کے شعبہ میں کفایت عمدہ اور وسائل پائیدار ہوئے ہیں، یہ سب وہ نعمتیں ہیں جنہوں نے انسان کی زندگی میں خوشحالی لانے، اُسکا معیارِ زندگی بلند کرنے، معاشرے کی اَقدار اور اُسکے اَمن واَمان کو مضبوط کرنے، وطنِ عزیز کی منزلت و رفعت کو بلند کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے، یہاں تک

کہ ہمارا وطنِ عزیز دنیا کے اُن ترقی یافتہ ممالک کی اَوّلین صفوف میں کھڑا نظر آتا ہے، جنہوں نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے میدان میں عالمی سطح پر بلند مقام حاصل کیا ہے۔

میرے بھائیو! یہ نعمتیں یوں ہی ہمیں حاصل نہ ہوتیں اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شاملِ حال ہونے کے بعد ہماری بصیرت مند قیادت کی دُور اَندیش فکر، اور گرانقدر کوششیں کارفرما نہ ہوتیں، اس لیے ہم پر لازم ہے کہ ہم اُنکا شکریہ ادا کریں، اُنکی اِس نیکی کو سَراہیں، اُنکی کاوشوں کی قدر دانی کریں، اور انکے لیے دعاءِ خیر کرتے رہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک پر عمل پیرا ہوتے ہوئے: «مَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ فَادْعُوا لَهُ، حَتَّى تَرَوْا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ»، "جو تمھارے ساتھ بھلائی کرے تم اس کا بدلہ دو، اگر تم بدلہ دینے کے لیے کچھ نہ پاؤ تو اس کے حق میں اس وقت تک دعا کرتے رہو جب تک کہ تم یہ نہ سمجھ لو کہ تم اسے بدلہ دے چکے"۔

تو میرے بھائیو آیئے، اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری بصیرت مند قیادت کو ہماری اور ہمارے وطن کی جانب سے بہترین، کامل اور اَعلیٰ ترین جزا عطا فرمائے، ہمیں وہ علم عطا کرے جو ہمارے لیے نفع بخش ہو، ہمیں اس علم سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے جو اس نے ہمیں عطا فرمایا ہے، اور ہمیں مزیدِ علمِ نافع عطا فرمائے، جس پر ہم اِس طرح سے عمل کریں کہ وہ ہم سے راضی ہو جائے۔

اے اللہ! تونے ہمیں علوم ومعارف، اور تکنیکی وسائل کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا ہے؛ اے ربِّ کریم! اُنہیں ہمارے لیے خیر کے کاموں میں قوت بنا، تعمیر وترقی کا وسیلہ بنا، اور انسان کی رِفعت کا سبب بنا، ہمیں توفیق دے کہ ہم انہیں اپنے دین و دنیا، وطن و معاشرے کے فائدے میں استعمال کریں، انہیں ہمارے لیے خیر ورحمت کا دروازہ بنا، اُسے ہمارے لیے نقصان اور فتنہ کا ذریعہ نہ بنانا، ہمارے بیٹوں اور بیٹیوں کو اس کے ایسے عِلم و تعلُّم کی توفیق دے جوان کے لیے نافع ہو اور ہمارے وطن کی بلندی وترقی کا سبب بنے.

هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ يَا وَدُودُ، يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ، يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ، نَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُرَامُ، وَمُلْكِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ، وَبِنُورِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ، أَنْ تُعْطِيَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنَّا مَسْأَلَتَهُ، وَتَقْضِيَ حَاجَتَهُ، وَتَشْرَحَ صَدْرَهُ، وَتُيَسِّرَ أَمْرَهُ. اللَّهُمَّ احْفَظْ وَطَنَنَا، وَعَزِّزِ ازْدِهَارَنَا، وَامْنُنْ عَلَى الْعَالَمِ بِالسَّلَامِ، وَانْشُرْ فِي أَرْجَائِهِ الْمَحَبَّةَ وَالْوِئَامَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بِحِفْظِكَ، وَتَوَلَّهَا بِرِعَايَتِكَ، وَحُطْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ بِحِفْظِكَ الشّيخ محمد بن زايد رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، وَأَدِمْ عَلَيْهِ لِبَاسَ السَّدَادِ وَالْحِكْمَةِ، وَوَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارحَمِ الشّيخ زَايد، وَالشّيخ رَاشِد، وَسَائِرَ شُيُوخِ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِك، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِك فَسِيحَ جَنَّاتِك، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِك. اللَّهُمَّ ارحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ يَا وَاسِعَ الرَّحْمَةِ، وَيَا عَظِيمَ الْمِنَّةِ، اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ. اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا، فَأَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، هَنِيئًا مَرِيئًا، تُحْيِي بِهِ الْبِلَادَ، وَتَرْحَمُ بِهِ الْعِبَادَ، وَتَجْعَلُهُ قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حِينٍ. عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.